قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا

تو کہہ، میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو، اور شریک نہیں کرتا اس کا کسی کو۔

الْجِنّ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا (١)

تو کہہ مجھ کو حکم آیا (وحی) کہ سن گئے تھے کتنے لوگ جنوں کے، پھر کہا (انہوں نے) ہمنے سنا ہے (ایک) قرآن عجیب۔

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا (٢)

سوجھاتا (دکھاتا) نیک راہ، پھر ہم اس پر یقین لائے۔ اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے اپنے رب کا کسی کو۔

وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا (٣)

اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی، نہیں رکھی اس نے جورو (بیوی) نہ بیٹا۔

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا (٤)

اور یہ کہ ہمارا بے وقوف (نادان آدمی) کہتا ہے اللہ پر بڑھا کر (خلاف) باتیں،

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (٥)

اور یہ کہ ہم کو خیال تھا، کہ نہ بولیں گے انس (انسان) اور جن اللہ پر جھوٹ۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں (انسانوں) کے پناہ پکڑتے کتنے مردوں کی جنوں میں (سے)،

فَزَادُوهُمْ رَهَقًا (٦)

پھر ان کو بڑھا اور سر چڑھنا (غرور)۔

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا (٧)

اور یہ کہ ان کو خیال تھا جیسا تم کو خیال تھا، کہ ہرگز نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو۔

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاء فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا (٨)
اور یہ کہ ہم نے ٹٹول ڈالا آسمان کو پھر پایا اس کو بھر رہے اس میں چوکیدار سخت اور انگارے۔

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ
اور یہ کہ ہم بیٹھتے تھے آسمان کے ٹھکانوں میں سننے کو۔

فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا (٩)
پھر جو کوئی اب سننے پائے اپنے واسطے ایک انگارہ (شہاب ثاقب) گھات میں۔

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (١٠)
اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ کچھ برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے رہنے والوں پر یا چاہا انکے حق میں اسکے رب نے راہ پر لانا

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا (١١)
اور یہ کہ کئی ہم میں نیک ہیں، اور کوئی اس کے سوا۔ ہم تھے کئی راہ پر پھوٹ (بٹ) رہے۔

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا (١٢)
اور یہ کہ ہمارے خیال میں آیا ہم چیر (بڑھ) نہ جائیں گے اللہ سے زمین میں، اور نہ تھکا دیں گے اسکو بھاگ کر،

وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا بِهِ
اور یہ کہ جب ہم نے سنی راہ کی بات، ہم نے اسکو مانا۔

فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا (١٣)
پھر جو کوئی یقین لائے اپنے رب پر، سو نہ ڈرے گا نقصان سے اور نہ زبردستی سے۔

وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُوْلَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا (١٤)
اور یہ کہ کوئی ہم میں حکم بردار ہیں اور کوئی بے انصاف۔ سو جو حکم میں آئے، سو انہوں نے انکلی (ڈھونڈ لی) نیک راہ۔

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (١٥)
اور جو بے انصاف ہیں، وہ ہوئے دوزخ کا ایندھن۔

وَأَلَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاء غَدَقًا (١٦)
اور یہ حکم آیا، کہ اگر لوگ سیدھے رہتے راہ پر، تو ہم پلاتے ان کو پانی بھر کر (سیراب کر دیتے)۔

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ
تا کہ ان کو جانچیں اس میں۔

وَمَن يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا (١٧)

اور جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے، وہ پیٹھا دیوے (مبتلا کر دے) اسکو چڑھتے (سخت) عذاب میں۔

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا (١٨)

اور یہ کہ سجدے کے ہاتھ پاؤں حق اللہ کا ہے، سو مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا (١٩)

اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کو پکارتا، لوگ ہونے لگتے ہیں اس پر ٹھٹھ (ہجوم)۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا (٢٠)

تو کہہ، میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو، اور شریک نہیں کرتا اس کا کسی کو۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا (٢١)

تو کہہ میرے ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا۔

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا (٢٢)

تو کہہ، مجھ کو نہ بچائے گا اللہ کے ہاتھ سے کوئی، اور نہ پاؤں گا اس کے سوا کہیں سرک (چھپا) رہنے کو جگہ۔

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ

مگر پہنچانا ہے اللہ کی طرف سے، اور اس کے پیغام دینے۔

وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا (٢٣)

اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا، سو اس کے لئے آگ ہے دوزخ کی، رہا کریں اس میں ہمیشہ۔

حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا (٢٤)

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو ان سے وعدہ ہوا، تب جان لیں گے کس کی مدد کمزور ہے، اور (کون) گنتی میں تھوڑے۔

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا (٢٥)

تو کہہ، میں نہیں جانتا، کہ نزدیک ہے جس چیز کا تم سے وعدہ ہے، یا کر دے اس کو میرا رب ایک مدت کی حد۔

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا (٢٦)

جاننے والے بھید کا، سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا (٢٧)

مگر جو پسند کر لیا کوئی رسول، تو وہ چلاتا ہے اس کے آگے اور پیچھے چوکیدار،

لِيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

تا (کہ) جانے کہ انہوں نے پہنچائے پیغام اپنے رب کے، اور قابو میں رکھا ہے جو ان کے پاس ہے،

وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (٢٨)

اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com